سوال

وارثین میں دو سگی بہنیں پانچ علاتی بھائی اور تین علاتی بہنیں ہیں وراثت کیسے تقسیم ہوگی؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال میں مذکورصورت حال کے مطابق میت کی کل جائیداد کی تقسیم شرعی اصولوں کے مطابق درج ذیل طریقہ سے کی جائے گی:

نمبر شمار میت کا ورثاء جائیداد کی تقسیم سارے مال کے 39 حصے کر لیے جائیں فیصد کے لحاظ سے

01. دو سگی بہنیں کل مال کا دو تہائی 26 حصے (ہر بہن کو 13 حصے) 66.7%

02. پانچ علاتی بھائی ہر علاتی بھائی کو علاتی بہن سے دوگنا حصہ ملے گا 10 حصے (ہر بھائی کو 2 حصے) 25.6%

03. تین علاتی بہنیں 3 حصے (ہر بہن کو 1 حصہ) 7.7%

سگی بہنوں کا مال سے دو تہائی حصہ لینے کی دلیل:

ارشاد باری تعالی ہے:

فَإِن كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ (النساء: 176)

پھر اگر وہ دو (بہنیں) ہوں تو ان کے لیے اس میں سے دو تہائی ہوگا جو اس نے چھوڑا۔

علاتی بھائیوں اور علاتی بہنوں کی وراثت کی دلیل:

سگی بہنیں اصحاب الفرائض میں سے ہیں اور علاتی بھائی اور بہنیں عصبہ ہیں، قرآن وحدیث کے احکامات کے مطابق میت کی جائیداد کے سب سے پہلے حقدار اصحاب الفروض ہیں، ان سے بچا ہوا ترکہ عصبہ کو ملتا ہے، اس لیے پہلے سگی بہنوں کو دو تہائی مال دیا جائے گا ان سے بچا ہوا مال علاتی بھائی اور بہنوں میں تقسیم ہوگا۔

ارشاد باری تعالی ہے:

وَإِن كَانُوا إِخْوَةً رِّجَالًا وَنِسَاءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ۗ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَن تَضِلُّوا ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (النساء: 176)

اور اگر وہ کئی بھائی بہن مرد اور عورتیں ہوں تو مرد کے لیے دو عورتوں کے حصے کے برابر ہوگا۔ اللہ تمھارے لیے کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم گمراہ نہ ہو جاؤ اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

أَلحِقُوا الفرائضَ بِأَہلِہا، فَما بَقِیَ فَہُوَ لِأَولَی رَجُلٍ ذَکَر (صحیح البخاري، الفرائض : 6732)

تم فرض حصے یعنی مقرر حصے ان کے حقداروں تک پہنچا دو اور جو باقی بچ جائے وہ میت کے قریب ترین مرد کے لیے ہے ۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی

01. فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

02. فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ